

نائیلون کے بنے ہوئے موزوں پر مسح کا حکم
 الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله
 الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں
 کہ کیا ہم نائیلون کے بنے ہوئے واٹر پروف موزوں پہن کر پاؤں پر مسح کر
 سکتے ہیں جس طرح چمڑے کے موزوں پر مسح کیا جاتا ہے۔
 سائل: آر خلیق فرام انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم
 الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ
 جی ہاں ان پر مسح کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اگر پاؤں پر پہنی جانے والی چیز درج
 ذیل شرائط کی حامل ہے تو اس پر مسح جائز ہے اور وہ موزوں کے حکم میں ہے۔

- [1]: اس کا ایسا دبیز [موٹا] اور مضبوط ہونا ضروری ہے کہ اگر صرف انہیں کو
 پہن کر کچھ مسافت طے کریں تو پھٹ نہ جائیں۔
- [2]: اتنے بڑے ہوں کہ پاؤں کے ٹخنے چھپ جائیں۔
- [3]: وہ موزے پنڈلی پر اپنے دبیز ہونے کے سبب بغیر باندھے رکے رہیں ڈھلک
 نہ آئیں
- [4]: اور اُن پر پانی پڑے تو روک لیں فوراً پانی اندر پاؤں کی طرف نہ چلا جائے۔
 اگر کوئی چیز ان شرائط کی حامل ہے اس پر مسح کرنا جائز ہے اور یہ صاحبین کا
 قول ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔ جبکہ امام صاحب کے نزدیک موزے چمڑے کے
 ہوں یا صرف ان کا تلا چمڑے کا ہو۔ اگر ایسا ہو جائے تو بالاتفاق ان پر مسح جائز
 ہے۔

جیسا کہ غنیہ اور منیۃ میں ہے کہ "(المسح على الجوارب لایجوز عند ابی
 حنیفۃ الا ان یکونا مجلدين) ای استوعب الجلد ما یستقر القدم الی
 الکعب (او منعلین) ای جعل الجلد علی ما یلی الارض منهما خاصة
 کالنعل للرجل (وقالایجوز اذاکانا ثخنین لایشفان) فان الجورب اذاکان
 بحیث لایجاوز الماء منه الی القدم فهو بمنزلة الادیم والصرم فی عدم
 جذب الماء الی نفسه الابعد لبث اودلک بخلاف الرقیق فانه یجذب
 الماء وینفذه الی الرجل فی الحال"

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک جرابوں پر مسح جائز نہیں مگر یہ کہ چمڑے
 کی ہوں یعنی اس تمام جگہ کو گھیر لیں جو قدم کو ٹخنوں تک ڈھانپتی ہے (یا منعل
 ہوں) یعنی جرابوں کا جو حصہ زمین سے ملتا ہے صرف وہ چمڑے کا ہو، جیسے

پاؤں کی جوتی ہوتی ہے (اور صاحبین نے فرما یا اگر (جراہیں) ایسی دبیز ہوں کہ نہ کھلتی ہوں تو مسح جائز ہے کیونکہ اگر جراہ اس طرح کی ہو کہ پانی قدم تک تجاوز نہ کرے تو وہ جذب کرنے کے حق میں چمڑے اور چمڑا چڑھائے ہوئے موزے کی طرح ہے مگر کچھ دیر ٹھہرنے یا رگڑنے سے پانی جذب کرے تو کوئی حرج نہیں بخلاف پتلی جراہ کے، کہ وہ پانی کو جذب کر کے فوراً پاؤں تک پہنچاتی ہے۔

(غنیۃ المستملی، فصل فی المسح علی الخفین ص ۱۲۰)
"وَالْثَّخِينُ مِنَ الْجَوْرِبِ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى السَّاقِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَشُدَّهُ بِشَيْءٍ" اور وہ ثخین جو کسی چیز سے باندھے بغیر پنڈلی پر ٹھہر جائے۔

[المبسوط ج 1 ص 102]

اور سیدی اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ ثخین یعنی ایسے دبیز و محکم کہ تنہا انہیں کو پہن کر قطع مسافت کریں تو شق نہ ہو جائیں اور ساق پر اپنے دبیز ہونے کے سبب بے بندش کے رُکے رہیں ڈھلک نہ آئیں اور اُن پر پانی پڑے تو روک لیں فوراً پاؤں کی طرف چھن نہ جائے جو پائنتابے ان تینوں وصف مجلد منعل ثخین سے خالی ہوں اُن پر مسح بالاتفاق ناجائز ہے۔ ہاں اگر اُن پر چمڑا منڈھ لیں یا چمڑے کا تلا لگالیں تو بالاتفاق یا شاید کہیں اُس طرح کے دبیز بنائے جائیں تو صاحبین کے نزدیک مسح جائز ہوگا اور اسی پر فتویٰ ہے۔

[فتاویٰ رضویہ ج 4 ص 346]

واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

RULING REGARDING THE WIPING OF SOCKS MADE OF NYLON

Question:

What do the scholars of the Din and the muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: can masah (wiping) be done on water-proof socks made of nylon the same way it is done on socks made of leather?

Questioner: R. Khaliq, UK.

Answer:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Yes, masah can be done on them. If the covering worn on the feet meets the below-mentioned requirements, it will be considered like leather socks (i.e. the rulings that apply on leather socks [khuffayn] will hold good for it too).

1. It should be thick and strong such that if one wears them only and walks for some distance, they should not tear.
2. They should be long enough to cover the ankles.
3. They should remain firm on the calves – due to their thickness – without being tied. They should not slip down.
4. They should be able to resist water, i.e. water should not soak in to the feet immediately.

If the covering worn on the feet meets the above-mentioned requirements, doing masah on it will be permissible. This is the statement of the Sahibayn (Imam Abu Yusuf and Imam Muhammad) and the fatwa is given based on it. According to Imam Abu Hanifah, the socks or their soles must be made of leather. If this condition is met, then masah on them is unanimously permissible.

It is mentioned in Ghunyah and Munyah,

(المسح على الجوارب لايجوز عند ابي حنيفة الا ان يكونا مجلدين) اي
استوعب الجلد ما يستقر القدم الى الكعب (او منعلين) اي جعل الجلد
على ما يلي الارض منهما خاصة كالنعل للرجل (وقالايجوز اذا كانا
ثخينين لايشفان) فان الجورب اذا كان بحيث لايجاوز الماء منه الى

القدم فهو بمنزلة الاديم والصرم فى عدم جذب الماء الى نفسه الابدع
لبث اودلك بخلاف الرقيق فانه يجذب الماء وينفذه الى الرجل فى
الحال

“Wiping over the socks is not permissible according to Abu Hanifah, except that the socks be made of leather up to the ankles or just the soles, similar to shoes. The Sahibayn state that masah is permissible if the socks are thick and do not soak up water. If the socks are like this, water will not penetrate through them to the feet. In soaking water, they are similar to socks made of or coated with leather. If they soak in water after waiting or rubbing for some time, then there is no problem in this. This is unlike thin socks which soak water immediately and wet the feet.”

[Ghunyat al-Mustamli, chapter on wiping over the socks, pg. 120]

وَالثَّخِينُ مِنَ الْجُورِبِ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى السَّاقِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَشُدَّهُ بِشَيْءٍ

“Those thick socks that remain firm on the calves without being tied.”

[al-Mabsut, vol. 1, pg. 102]

Imam Ahmad Rida Khan (may Allah have mercy on him) states in Fatawa Ridawiyyah, “Thick socks, such that if one wears them only and walks for some distance, they should not tear. They should remain firm on the calves – due to their thickness – without being tied. They should not slip down. They should be able to resist water, i.e. water should not drip in immediately on the feet. If the foot-covering does not fulfil these three conditions, then doing masah on them is unanimously impermissible. If they are coated with leather or leather soles are fixed upon them or they are as thick (as mentioned above), then wiping over them is permissible according to the Sahibayn, and the fatwa is given based on their statement.”

[Fatawa Ridawiyyah, vol. 4, pg. 346]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team